سے ہوا اس کے بعد مولانا قاری محمد امین صاحب راولپنڈی رکن دار العلوم نے اپنی مؤثر تقریر میں دار العلوم کی ترقیات اور کتب خانہ کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور دار العلوم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا، تقریب کے اختتام پر دار العلوم سے فارغ ہونے والے ڈیڑھ سو طلباء کی دستار بندی کی گئی۔

۲۴ رجب / یکم جولائی۔ دار العلوم کے سالانہ تقریری اور تحریری امتحانات کا آغاز ہوا، یہ امتحانات بشمول وفاق المدارس کے امتحانات کے ، ۷ شعبان تک جاری رہیں گے ، درجۂ تجوید کے امتحانات ۲۱ رجب کو شروع ہوئے۔

۲۶ جمادی الآخرہ / ۳ جون ۔ دار العلوم میں ایک دردناک سانحہ پیش آیا، ایک ہونہار محنتی نہایت متقی اور پارسا نوجوان طالب علم مولوی محمد قاسم خوستی افغانستانی دار العلوم کے سامنے گذرنے والی ریلوے لائن پر ریل کار کی زد میں آکر شہید ہو گئے ، موصوف کا تعلق افغانستان سے تھا، اس شدید گرمی اور بعد مسافت کے علاوہ افغانستان کے موجودہ حالات کے پیش نظر لاش کو مرحوم کے گھر تک پہنچانا مشکل تھا، ویسے بھی تمام اساتذہ کی رائے تھی کہ اس شہید علم کو یہیں دفن کیا جائے مگر مرحوم کے اہل وطن ساتھیوں کے اصرار پر لاش کو ان کے وطن لے جانے کا فیصلہ ہوا نماز ظہر کے بعد دار العلوم کے صحن میں مرحوم کی نماز جنازہ پڑھی گئی ۔ دار العلوم کے اساتذہ اور تمام طلبا شریک تھے غسل اور تکفین کا سارا کام بھی طلبہ نے باچشم پرنم انجام دیا، لاش ایک تابوت میں بند کرا کر ایک ٹرک کے ذریعہ ۳ بجے ظہر روانہ کر دی گئی جو صحیح و سالم دوسرے دن صبح شمالی وزیرستان میران شاہ سے ہوتے ہوئے افغانستان پہنچ گئی اور اسی دن ۱۱ بجے مرحوم کو ان کے گاؤں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم کے زہد و تقوٰی، قابلیت اور محنت و سعی کے عجیب حالات سامنے آئے ، اللہ تعالیٰ اس شہید علم کو پورے دار العلوم کیلئے اجر و ذخر اور شفاعۃ مشفعۃ بنا دے ۔ آمین

۹ رجب / ۱۶ جون —— تحفظ حقوق اہلسنت کے زیر اہتمام یوم صدیق اکبرؓ کے سلسلہ میں مولانا سمیع الحق صاحب نے رات شاہ فیصل شہید مسجد ہال روڈ پشاور کے ایک جلسہ میں سیرت صدیقؓ پر ڈیڑھ گھنٹہ تک خطاب فرمایا۔

۱۴ رجب / ۲۱ جون —— قومی حکومت کے قیام کے سلسلہ میں راولپنڈی میں جمعیۃ العلماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا جس میں محترم مدیر الحق نے شرکت کی ۔

۱۵ رجب / ۲۲ جون —— دار العلوم میں طلبہ کی اقامت گاہوں کی شدید قلت محسوس کی جا رہی ہے ۔ اس سلسلہ میں دار العلوم کے دفتر اہتمام اور قدیم کتب خانہ کی چھتوں پر یعنی دار الحدیث کے مشرقی جانب طلبہ کیلئے ایک نئے دار الاقامۃ کی تعمیر کا کام توکلاً علی اللہ شروع کر دیا گیا۔ اس کام کے پہلے مرحلہ میں آٹھ کمرے